36875- حج کی ادائیگی افضل ہے کہ صدقہ کرنا؟

سوال

اگر کسی شخص نے فریضہ حج کی ادائیگی کرلی ہو تو کیا اس کے لیے نفلی حج کی ادائیگی افضل ہوگی یا اس مال کو صدقہ کرنا افضل ہوگا؟

پسندیدہ جواب

اصل تو یہی ہے کہ حج کے اخراجات جتنا مال صدقہ کرنے سے نفلی حج کی ادائیگی افضل اور بہتر ہے، لیکن بعض اوقات ایسے اسباب پیدا ہوسکتے ہیں جو صدقہ کو نفلی حج کی ادائیگی سے افضل کردیتے ہیں، مثلا: اگر جھاد فی سبیل اللہ میں صدقہ کرنا یا پھر دعوت و تبلیغ کے لیے، یا کسی ایسی قوم پر صدقہ کرنا جو اضطراری حالت میں ہوں اور خاص کر جب وہ اس کے اقرباء و رشتہ دار ہوں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

شرعی طریقہ پر حج کرنا اس صدقہ سے افضل ہے جو واجب نہیں، لیکن اگر اس کے اقرباء و رشتہ دار محتاج ہوں تو ان پر صدقہ کرنا افضل ہوگا، اور اسی طرح اگر کوئی قوم اس کے نفقہ کے محتاج ہوں، لیکن اگر دونوں ہی نفلی ہوں تو اس حالت میں نفلی حج افضل ہوگا کیونکہ یہ بدنی اور مالی عبادت ہے، اور اسی طرح قربانی اور عقیقہ کرنا اس کی قیمت صدقہ کرنے سے افضل ہے، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ: وہ راستے میں واجب پر عمل کرے اور حرام کردہ سے اجتناب کرے، اور نماز پنجگانہ کی ادائیگی کرے، اور بات چیت میں سچ بولے اور امانت کی ادائیگی کرے اور کسی دوسرے پر ظلم و ستم نہ کرے۔ اھ

دیکھیں: الاختیارات صفحہ نمبر (206)۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ:

جو شخص بھی اپنے قصد کو اللہ تعالی کے لیے خالص کرے اور یہ عبادت شرعی طریقہ پر بجالائے تو اس کا حج و عمرہ کرنا اس کے اخراجات کا صدقہ کرنے سے افضل ہے، صحیح راویت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ثابت ہے کہ:

(عمرہ دوسرے عمرہ کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے، اور حج مبرور کا اجر جنت کے علاوہ کچھ نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1773) صحیح مسلم حدیث نمبر (1349)۔

اور ایک دوسری راویت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا:

(رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1782) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256)۔ اھ

اور ایک جگہ پر ان کا کہنا ہے:

جس نے فریضہ حج کی ادائیگی کرلی ہو تو اس کے لیے افضل اور بہتر یہ ہے کہ وہ دوسرے حج کا خرچہ اللہ تعالی کے راستے میں جھاد کرنے والوں کے لیے صدقہ کردیا جائے کیونکہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل سب سے بہتر ہے تو آپ نے فرمایا:

(اللہ تعالی اوراس کے رسول پرایمان لانا، آپ سے کیا گیا اس کے بعد کونسا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی کے راستے میں جھاد کرنا، آپ سے کہا گیا کہ اس کے بعد کونسا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج مبرور) صحیح بخاری حدیث نمبر (26) صحیح مسلم حدیث نمبر (83)۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کو جھاد کے بعد رکھا ہے، اوراس حج سے نفلی حج مراد ہے کیونکہ فرضی حج تو استطاعت ہونے کی صورت میں دین اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

اور صحیحین میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

(جس کسی نے بھی کسی غازی کو تیار کیا گویا کہ اس نے بھی جھاد کیا، اور جس نے اس کے اہل وعیال میں خیر کے ساتھ دیکھ بھال کی اس نے بھی جھاد کیا)۔

اوراس میں کوئی شک وشبہ والی بات نہیں کہ اللہ تعالی کے راستے میں جھاد کرنے والے مالی تعاون کے زیادہ اورشدت کے محتاج ہیں، اوران میں اپنا مال خرچ کرنا مندرجہ بالااوردوسری احادیث کی روشنی میں نفل میں خرچ کرنے سے افضل اور بہتر ہے۔ اھ

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا یہ بھی کہنا ہے:

جس شخص نے فریضہ حج اور عمرہ کی ادائیگی کرلی ہواس کے بہتر اورافضل یہ ہے کہ وہ نفلی حج وعمرہ کے اخراجات اللہ تعالی کے راستے میں جھاد کرنے والوں کے تعاون میں ادا کرے، کیونکہ شرعی جھاد نفلی حج اور عمرہ سے بہتر اورافضل ہے۔ اھ

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا:

کیا مسجد بنانے کے لیے چندہ دینا افضل ہے یا اپنے والدین کی جانب سے حج کی ادائیگی کرنا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

جب مسجد کی تعمیر انتہائی ضروری ہو تو نفلی حج کے اخراجات اس مسجد کی تعمیر پر خرچ کرنے افضل اور بہتر ہیں کیونکہ اس کا فائدہ زیادہ اور ہمیشگی والا ہے اوراس میں نماز کی ادائیگی میں مسلمانوں کا تعاون بھی ہے۔

لیکن اگر مسجد کی تعمیر میں وہ خرچہ – یعنی نفلی حج کے اخراجات – صرف کرنا انتہائی ضروری نہ ہوں وہ اس طرح کہ حج والے کے علاوہ کوئی اور بھی اس تعمیر کے اخراجات برداشت کرنے والا ہواوروہ خود یا کوئی ثقہ آدمی اس کے والدین کی جانب سے حج بھی نفلی کرنا چاہتا ہو توان شاء اللہ افضل اور بہتر یہی ہے کہ حج کرے، لیکن یہ دونوں کی جانب سے ایک ہی حج میں جمع نہیں ہوسکتے بلکہ ہر ایک کی جانب سے علیحدہ علیحدہ حج کرنا ہوگا۔ اھ

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (16/368–372)۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

ہمارے خیال میں نفلی حج میں اخراجات کرنے سے جھاد فی سبیل اللہ میں خرچ کرنا زیادہ بہتر اورافضل ہے، کیونکہ نفلی جھاد نفلی حج سے افضل ہے۔ اھ کچھ کمی وبیشی کے ساتھ۔

دیکھیں فتاوی ابن عثیمین (2/677)۔

واللہ اعلم.